مسئلہ صلوٰۃ و سلام قبل اذان اور دعا بعد سلام نماز جنازہ کا مفید ترین مفصل و مدلل

علمی و تحقیقی جائزہ

تحفۃ المناظرین

فی اثبات

مستحبات الدین

تصنیف

عالم ربانی، عارف یزدانی محقق لاثانی

حضرت مولانا علامہ **غلام مہر علی** دامت برکاتہم العالیہ

مہتمم دارالعلوم نور المدارس، صدر عیدگاہ، چشتیاں شریف، ضلع بہاولنگر

کہہ کر شہید کر ڈالا۔

اپنے آپ کو مُوَحِّد اور متقی و مُتَشَرِّع سمجھنے والے یہ اشقیاء جنگ صفین سن 37 ھ میں حضرت علی سے بغاوت کر کے آپ کی فوج سے خارج ہو گئے تو اس گستاخِ رسول و گستاخِ خلفاء و اولیاء گروہ کا نام "خارجی" مشہور ہوا۔ علامہ ابن کثیر دمشقی متوفی 774ھ لکھتے ہیں کہ ان خارجیوں کا امیر المومنین حضرت علی پر یہ ہی الزام تھا کہ یَا عَلِیُّ اَشْرَکْتَ فِیْ دِیْنِ اللّٰہِ الرِّجَالَ وَلَا حُکْمَ اِلَّا لِلّٰہِ (البدایہ والنہایہ ج 7 ص 281 طبع مصر) اے علی تو نے اللہ کے دین میں مردوں کو اللہ کا شریک بنا لیا ہے اور اللہ کے سوا کسی کا حکم نہیں چل سکتا۔ وہابی دیوبندی فرقہ کے شیخ الاسلام ابن تیمیہ نے یہ بات شرحِ دل سے قبول کی ہے کہ یہ گستاخِ رسول و گستاخِ خلفائے رسول "خارجی" فرقہ انہیں گستاخِ رسول منافقین و عبداللہ تمیمی و حرقوص کی غلاظت سے ہی پیدا ہوا تھا۔ چنانچہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مخالف عدل و شریعت کہنے والے کا حلیہ خبیثہ دَھنسی آنکھیں، اونچا ماتھا، بھاری داڑھی، موٹی گالیں، سر مونڈا ہوا بیان کرنے کے بعد بحوالہ بخاری و مسلم لکھتا ہے وذکر الحدیث فی صِفَةِ الْخَوَارِجِ و فی آخرہ یَقْتُلُوْنَ اَھْلَ الْاِسْلَامِ وَیَدَعُوْنَ اَھْلَ الْاَوْثَانِ۔ الخ (الصارم المسلول ابن تیمیہ ص 220) یعنی اہل ایمان بلکہ جانِ ایمان صلی اللہ علیہ وسلم کو مشرک و ظالم قرار دینے والے یہ بدبخت لوگ "خارجی" فرقہ کے ہی پیشوا تھے۔

منافقین سے "خارجی" اور خارجیوں سے "وہابی" نمودار ہوئے

صحیحین کے حوالہ سے ابن تیمیہ نے خارجیوں کی علامت واضح طور پر بیان کر دی ہے کہ مسلمانوں کو قتل کرنا اور غیر مسلموں سے درگذر و محبت خوارج کا شیوہ ہے۔ حرمین شریفین سے شرفاء مکہ و حکومت ترک کا انخلاء وہابیوں کے انگریزوں سے اتحاد اور اہل مکہ و مدینہ مؤمنین کے قتل سے ہی وقوع پذیر ہوا۔ اہل اسلام سے دشمنی اور عیسائیوں یہودیوں سے مؤاخات وہابیوں کی ضرب المثل ہے اور گستاخی انبیاء و اولیاء میں وہابی اپنے پیشواء "خوارج" کے طابق النعل بالنعل ہیں اور مسلمانوں کو مشرک و بدعتی قرار دینے میں بعینہٖ "خوارج" ہیں۔ چنانچہ خاتمۃ المحققین امام الفقہاء الاحناف سید ابن عابدین شامی لکھتے ہیں کہ خارجی اور وہابی یہ دونوں فرقے اسلام کے باغی ہیں۔ کَمَا وَقَعَ فِیْ زَمَانِنَا فِیْ اَتْبَاعِ عَبْدِالْوَھَّابِ الَّذِیْنَ خَرَجُوْا مِنْ نَجْدٍ وَ تَغَلَّبُوْا عَلَی الْحَرَمَیْنِ الخ (ردالمحتار علی الدرالمختار ج 3 ص 319) یعنی باغی اسلام ہونا "خوارج" کا مسلّم ہی ہے مگر محمد بن عبدالوہاب نجدی کے پیروکار "وہابی" بھی بغات اسلام ہیں۔ پھر لکھتے ہیں

وَحُکْمُ الْخَوَارِجِ عِنْدَ جُمْھُوْرِ الْفُقَھَاءِ وَالْمُحَدِّثِیْنَ حُکْمُ الْبُغَاۃِ (ردالمحتار ج 3 ص 319)
اور خارجیوں کا حکم جمہور فقہاء و محدثین کے نزدیک یہ ہے کہ وہ باغیان اسلام ہیں۔

منافقین سے "خارجی" اور خارجیوں سے "وہابی" اور وہابیوں سے "دیوبندی" فرقہ پیدا ہوا

ابن تیمیہ کی الصارم المسلول کے حوالے سے آپ پڑھ چکے کہ گستاخانِ رسول کسی غیر مذہب سے ہی نہیں بلکہ خود مسلمانوں سے بھی توحید و دین میں افراط و غلو کا شکار کافی علماء و منتقیان نابکار انبیائے کرام کی بے ادبی کی وجہ سے کافر ہو گئے ہیں یعنی مسئلہ توحید و اتباع شریعت میں غلط انہماک ان کی بربادیٔ ایمان کا سبب بن گیا اور وہ اس طرح کہ اللہ تعالیٰ کی وحدانیت و عظمت کے نشہ میں مدہوش ہو کر اللہ تعالیٰ کی تحمید و توصیف کے ساتھ ساتھ اللہ کی طرف غلط امور مثلاً امکان کذب وغیرہ کی نسبت کر کے اور حضرات انبیائے کرام کی توہین و تذلیل کے مرتکب ہو کر مرتد ہو گئے۔ وہابیوں نے مسائل توحید کے بیان میں انبیائے کرام اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بھی ذلیل کہا۔

حرمین شریفین پر قابض موجودہ سعودی وہابی حکومت کے جلالت الملک سعود بن عبدالعزیز کے حکم سے مطبوعہ رسالہ (المنسک الواضح اللطیف فی ارشاد الحجاج الیٰ ہدی النبی الحنیف ص 30) میں واضح طور پر لکھا گیا ہے۔

فالدعاءُ والذبحُ والنذرُ وغیرُ ذالکَ مِنَ العبادات اِنَّمَا ھُوَ لِلّٰہِ وحدَہٗ لایجوز صرف شئی منہ لاللنبی ولاللولیّ ولاللملکِ فھوٗلا کلھم عبیدٌ اذلّاءُ مملوکون لِلّٰہِ تعالیٰ الخ (ص 30) یعنی یہ نبی ولی فرشتے سب کے سب ذلیل بندے ہیں اللہ تعالیٰ کی ملک ہیں۔

دیکھئے وہابی فرقہ کی حکومتی کتاب المنسک الواضح جس کے ٹائٹل پر اَمَرَ بوضعہ صاحب الجلالۃ سُعُوْدُ بْنُ عَبْدِالْعَزِیْزِ طبع شدہ ہے۔ میں انبیائے کرام کو اَذِلَّاءُ جس کا ترجمہ ذلیل ہے لکھا گیا ہے۔ اس کتاب میں درج مسئلہ نذر وغیرہ اور اس کی عبارت کی فنی حیثیت پر گفتگو بڑی طویل بھی ہو سکتی ہے۔ ایک آدمی کے لئے لفظ جلالت کا استعمال بھی خارجی نجدی اصول سے چیلنج کیا جا سکتا ہے۔ مگر ہم اس وقت یہ بتانا چاہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کا نبیوں کے لئے یا نبیوں کا اپنے لئے تمام الفاظ کا استعمال امت کے لئے جائز نہیں۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو وَعَصٰی اٰدَمُ رَبَّہٗ فَغَوٰی فرمایا۔ خود آدم علیہ السلام نے اپنے لئے ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا میں لفظ ظلم

استعمال فرمایا مگر کوئی امتی حضرت آدم کو عاصی ' نافرمان اور ظالم کہے تو کفر ہے ۔ اسی طرح انبیاء علیہم السلام کو ذلیل کہنا ان کی بارگاہِ عزت پناہ میں گستاخی و کفر ہے کیونکہ لفظ ذلیل ہمارے محاورہ میں توہین کے طور پر استعمال ہوتا ہے ۔ تو جس طرح وہابی گستاخ ہیں دیوبندی علماء بھی ان گستاخیوں میں وہابیوں سے متحد ہیں ۔ چنانچہ امام الاشقیاء گستاخ انبیاء مولوی محمد اسماعیل دہلوی نے اپنی رسوائے زمانہ کتاب "تقویت الایمان" میں خارجیوں وہابیوں کی طرح غلط توحید کے نشہ میں بدمست ہوکر منافقوں خارجیوں وہابیوں کی طرح حضرات انبیائے کرام علیہم السلام کی شان میں عموماً اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان میں خصوصاً کثیر گستاخانہ الفاظ کے استعمال کے ساتھ وہابیوں کی طرح ذلیل کا لفظ بھی بکا وہ شقی تقویت الایمان میں کہتا ہے "یقین جان لینا چاہئے کہ ہر مخلوق بڑا ہو یا چھوٹا وہ اللہ کی شان کے آگے چمار سے بھی زیادہ ذلیل ہے (تقویت الایمان ص 16) ۔

وہابیوں نے المنک الواضح میں اولاء یعنی ذلیل کہا اور اسماعیل نے "چمار سے زیادہ ذلیل" کہا اور دیوبندی فرقہ کے سب آوے کے مرکزی بجام گیر امام ربانی رشید احمد گنگوہی نے تقویت الایمان کی ان ایمان سوزیوں کو عین ایمان اور منافقوں خارجیوں اور وہابیوں کی گستاخیوں کی اس پٹاری اور اس کے کفریات میں ان سے متحد ہونے کا کھلا اقرار کیا ہے ۔ گنگوہی صاحب کہتے ہیں ۔

1۔ عقائد میں سب متحد مقلد و غیر مقلد ہیں (فتاویٰ رشیدیہ ج 2 ص 10)

2۔ محمد بن عبدالوہاب کے مقتدیوں کو وہابی کہتے ہیں ان کے عقائد عمدہ تھے (فتاویٰ رشیدیہ ج 1 ص 111)

3۔ کتاب تقویت الایمان نہایت عمدہ کتاب ہے (الی قولہ) اس کا رکھنا اور عمل کرنا عین اسلام ہے ۔ (فتاویٰ رشیدیہ ج 1 ص 20)

منافقوں خارجیوں وہابیوں کے توحید میں مفرطانہ غلو اور دین کی غلط تعبیر و سنت و بدعت کی خود ساختہ میزان کی حمایت میں علمائے دیوبند ان کے شریک کھاتہ ہوئے ۔ بلکہ بعض اشقیاء نے تو منافقین و خوارج و وہابیہ کے گستاخانہ اصول یعنی حضرات انبیائے کرام کی بے ادبی کو عین ایمان و اسلام قرار دیا ہے ۔ اس گستاخ فرقہ کے پیشواء تھانوی صاحب لکھتے ہیں " وہابی کے معنی بے ادب با ایمان اور بدعتی کے معنی ہیں با ادب بے ایمان " (افاضات الیومیہ ج 4 ص 170) ۔ گستاخ رسول خارجیوں کے نئے ایڈیشن بے ادب وہابیوں کو با ایمان اور بے ادبی کو ایمان قرار دینے والے اس فرقہ کی حقیقت و سریت پر مزید روشنی ڈالنے کی ضرورت نہیں ۔ بے ادب با

ایمان اور با ادب بے ایمان کے اس دیوبندی فیصلہ کو بار بار پڑھئے اور شیطانی سازش کے اس گورکھ دھندا کو از خود پہچان لیجئے کہ

کہاں اگلی غلاظت کفر نے بدبو کہاں تک ہے

اہلِ ایمان پر شرک کے لفظ کا استعمال منافقوں نے چالو کرکے سب سے پہلے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مشرک کہا پھر خارجیوں نے حضرات خلفائے راشدین پر شرک کی پریکٹس کے ساتھ ساتھ مسلمانوں پر بدعت کے لفظ کا مزید اضافہ کرکے انہیں مشرک بھی کہا اور بدعتی بھی ۔ بعدہٗ وہابیوں نے منافقوں و خارجیوں کی شاگردی میں حضرات انبیاء و اولیاء کے غلاموں پر یہ سیف بے نیام استعمال کرکے اپنی عاقبت برباد کی اور پھر علمائے دیوبند نے ان منافقانہ و خارجیانہ نیزوں کو تمام اولیائے کرام اور ان کے پیروکاروں کے سینوں میں پیوست کرکے اپنا ایمان برباد و خاتمہ خراب کرلیا ۔ علمائے دیوبند اور غیر مقلد وہابیوں و نجدیوں کی وحدت خارجیانہ کے متعلق مزید تفصیل کے لئے میری تالیف کتاب " دیوبندی مذہب " کا ضرور مطالعہ کیجئے ۔ آپ کو معلوم ہوجائے گا کہ حنفیت کے بہروپ میں ملت اسلامیہ کے لئے عذاب الٰہی خروج و نفاق کا سراسر تعفن اور بظاہر شہرت و حقیقتہً زہر ہلاہل گروہ تجلی و مظاہر شیونات الٰہیہ کی ہر تجلیاتی مظہری و عطائی شان کو شرک اور معمولات اولیائے کرام کے ہر مستحب و مباح امر کو بدعت سیئہ قرار دے کر کس طرح نفاق و خارجیت کی نمک حلالی کررہا ہے ۔

منافقانہ و خارجیانہ سازش کا عبرتناک انجام

اہل سنت و جماعت اور خارجیانہ سازش کا شکار وہابی اور دیوبندی یہ تینوں فرقے اہل سنت ہونے کے مدعی چلے آرہے ہیں مگر منافقانہ و خارجیانہ توحید و سنت کی بنیاد پر اہل سنت و جماعت جمہور اہلِ اسلام پر وہابیوں و دیوبندیوں کے فتاویٰ شرک و بدعت نے وحدت ملی کو تار تار کرکے جس تباہی کے دہانے پر لا کھڑا کیا ہے وہ کسی سے بھی مخفی نہیں ۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کے خلفائے حق پر شرک و بدعت کے الزامات کی طرح آپ کی امت مقبولانِ بارگاہ الٰہی عاشقانِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم و ادب گستران بارگاہِ رسالت و جمہور مسلمین پر وہابیوں دیوبندیوں کی شرک و بدعت باری سے ہر شہر و قریہ میں آئے دن جنگ و جدال ' مناظرے و مجادلے اور فریقین کے باہمی دست و گریبان ہونے کے حادثات روزمرہ کا معمول بن چکے ہیں ۔ خصوصاً آج کل صلوٰۃ وسلام علیٰ خیر الانام قبل اذان اور دعاء بعد سلام نماز جنازہ پر محرر سطور کے منکرین سے کئی مناظرے ہوئے ۔ بعض خیرخواہوں اور مریدین و تلامذہ کا مدت سے اصرار تھا کہ